39462-روزے کی بعض سنتیں

سوال

روزے کی سنتیں کیا ہیں ؟

پسندیدہ جواب

روزے کی سنتیں بہت ہیں جن میں سے چند ایک ذیل میں دی جاتی ہیں :

اول :

روزے دار کے مسنون ہے کہ جب اسے کوئی گالی گلوچ یا لڑائی کرے تو وہ اس سے بہتر اور اچھا سلوک کرے اور اسے کہے کہ میں روزہ سے ہوں ، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(روزہ ڈھال ہے لھذا روزہ دار کسی کو گالی گلوچ نہ کرے اور نہ ہی جہالت کے کام کرے اور اگر کوئی شخص اس سے لڑائی کرے یا اسے گالی نکالے تو اسے وہ دوبار کہے کہ میں روزہ سے ہوں ۔

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یقینا روزہ دار کے منہ سے آنے والی بو اللہ تعالی کے ہاں کستوری سے بھی زیادہ اچھی ہے ، وہ میری وجہ سے اپنا کھانا پینا اور شھوت ترک کرتا ہے ، روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجروثواب دونگا ، اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1894) صحیح مسلم حدیث نمبر (1151) ۔

دوم :

روزہ دار کے لیے سحری کھانا سنت ہے کیونکہ اس کا ثبوت صحیحین کی مندرجہ ذیل حدیث میں ملتا ہے :

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(سحری کیا کرو اس لیے سحری کھانے میں برکت ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1923) صحیح مسلم حدیث نمبر (1095) ۔

سوم :

سحری میں تاخیر کرنا سنت ہے کیونکہ حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ :

انس زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ :

ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی پھر نماز کے لیے کھڑے ہوگئے ، راوی کہتے ہیں کہ میں نے کہا : اذان اور سحری میں کتنا فرق تھا وہ کہنے لگے تقریبا پچاس آیت جتنا وقت ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1921) ۔

چہارم :

افطاری جلد کرنا سنت ہے ۔

کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب تک لوگ افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے ان میں خیر و بھلائی موجود رہے گی) ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1957) صحیح مسلم حدیث نمبر (1098) ، آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (49716) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں ۔

پنجم :

سنت یہ ہے کہ افطاری رطب تازہ کھجوروں سے کرے اگر رطب نہ ملیں تو پکی ہوئی کھجوروں سے اگر یہ بھی میسر نہ ہوں پانی کے ساتھ افطاری کرنا سنت ہے ، کیونکہ حدیث میں ہے :

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز مغرب سے قبل چند رطب کھجوروں کے ساتھ افطاری کرتے تھے اگر رطب کھجوریں نہ ہوتی تو پکی ہوئی کھجوروں سے افطاری کرتے اور اگر یہ بھی میسر نہ ہوتی تو آپ چند پانی کے گھونٹ پی کر افطاری کر لیتے) ۔

سنن ابوداود حدیث نمبر (2356) سنن ترمذی حدیث نمبر (696) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل (4/45) میں اسے حسن قرار دیا ہے ۔

ششم :

یہ بھی سنت ہے کہ افطاری کے وقت دعائے مسنونہ پڑھے ، افطاری کے وقت مسنون دعا میں بسم اللہ بھی شامل ہے بلکہ یہ تو صحیح قول کے مطابق واجب ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کا حکم دیا ہے ۔

اور افطاری کے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھنی چاہیے جو کہ صحیح حدیث میں ثابت ہے :

(ذہب الظمأ وابتلت العروق وثبت الأجر إن شاء اللہ) پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور ان شاء اللہ اجر و ثواب ثابت ہوگیا ۔

سنن ابوداود حدیث نمبر (2357) سنن بیہقی (4/239) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے الارواء الغلیل (4/39) میں اسے حسن قرار دیا ہے ۔

اور لوگوں میں ایک معروف دعا بھی ہے لیکن یہ صحیح نہیں کیونکہ یہ حدیث ضعیف ہے جسے ہم ذیل میں ذکر کرتے ہیں :

(اللہم لک صمت وعلی رزقک أفطرت ، اللہم تقبل منی إنک أنت السمیع العلیم) اے اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر ہی افطاری کی ، اے اللہ مجھ سے یہ قبول فرما بلاشبہ تو سننے والا اور جاننے والا ہے ۔

یہ حدیث ضعیف ہے جیسا کہ حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے زاد المعاد میں کہا ہے دیکھیں زاد المعاد (51/2) ۔

احادیث میں روزہ دار کی دعا کے بارہ میں فضیلت وارد ہے :

1–انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تین دعائیں رد نہیں ہوتیں : والد کی دعا ، اور روزہ دار کی دعا ، اور مسافر کی دعا) سنن بیہقی (345/3) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الصحیحۃ (1797) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

2–ابوامامۃ رضی اللہ تعالی عنہ مرفوعا بیان کرتے ہیں :

(ہر افطاری کے وقت اللہ تعالی آزادی دیتے ہیں) مسند احمد حدیث نمبر (21698) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب (491/1) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

3–ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ مرفوعا بیان کرتے ہیں کہ :

(ہر دن اور رات (یعنی رمضان میں) میں اللہ تعالی آزادی دیتے ہیں ، اور ہر دن اور رت میں مسلمان کی دعا قبول ہوتی ہے) اسے بزار نے روایت کیا ہے ، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب (491/1) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (37745) اور (37720) اور (13999) اور (14103) کے جوابات کا مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم .